

ثقافتی انقلاب سپریم کونسل کے اراکین کیلئے تقرری فرمان - 14 / Nov / 2021

آیت اللہ خامنہ ای نے ثقافتی انقلاب سپریم کونسل کے اراکین کو نئی چار سالہ مدت کے لیے مقرر کیا ہے اور ان سابق اراکین بالخصوص علماء اور پروفیسروں کی کوششوں کا شکریہ ادا کیا جو حالیہ مدت میں موجود نہیں ہوں گے۔ آپ نے تاکید کی کہ ثقافت کا عمومی ڈھانچہ انقلابی ترتیب اور ثقافتی روح پر مبنی ہونا چاہیے کیونکہ یہ ثقافتی یلغار اور غیر ملکی میڈیا کے خلاف تحفظ کا ذریعہ ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی کی طرف سے جاری کردہ تقرری خط کا مکمل متن حسب ذیل ہے:

الحمد لله والصلاة على رسوله المصطفى و آله الاطهار. سلام الله عليهم اجمعين.

اسلامی انقلاب کے دوسرے چالیس سال کے عرصے میں داخل ہونے کے بعد جو کہ نئی شمسی صدی کے آغاز سے مطابقت رکھتا ہے، تہذیبی ڈھانچے کے مجموعے پر ایک نئی، غیر معمولی اور جدید انداز میں نظر کی ضرورت ہے۔ ثقافت اس سلسلے میں سب سے اوپر ہے۔ درحقیقت، ثقافت انسانی معاشروں کے تمام بنیادی اور اساسی افعال کی ہدایت کرتی ہے۔ یہی ان کو سرعت بخشتی ہے یا انہیں سست کرتی ہے۔

فی الحال، اس نقطہ نظر کا مقصد بنیادی طور پر ملک کے مختلف شعبوں میں ثقافتی رہنماؤں، خواص اور کارکنوں کے نظریہ اور احساس ذمہ داری کو ثقافت کے شعبے میں فروغ دینا اور اس گہرے عقیدے کا ابھارنا ہے کہ ثقافت معاشرے کے کسی بھی حصے میں اس کی ترقی اور کامیابی کا بہترین ذریعہ ہے۔ اسی طرح یہ دوسروں کی اجارہ داری کے مقابلے پر خود مختاری اور آزادی کا ایک اہم ذریعہ ہے۔

یہ اس اہم نکتے کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے کہ ثقافت کی عمومی ساخت کو اس کے تمام وسیع حصوں میں انقلابی ترتیب اور مواد کی ضرورت ہوتی ہے۔ ملک کی عوامی ثقافت کو بدنیتی پر مبنی غیر ملکیوں کے منصوبہ بند ثقافتی اور میڈیا یلغار سے بچانے کا یہی واحد ذریعہ ہے۔

ثقافتی انقلاب سپریم کونسل کا مشن شروع سے ہی یہ ہے کہ ملک میں علم و ثقافت کی صورتحال اور ان دونوں زمروں میں پالیسی سازی کو منظم کیا جائے اور اس کے منتظمین کی انقلابی اقدار اور اہداف کی طرف رہنمائی کی جائے۔ یہ ان اداروں کی فکری ضروریات کو پورا کرنے اور ثقافتی مرکز کے طور پر ظاہر ہونے والا ایک پلیٹ فارم رہا ہے۔

اس کونسل نے ان شعبوں میں گراں قدر خدمات انجام دی ہیں۔ میں ان تمام معزز ممبران کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے مختلف ادوار میں اپنا کردار ادا کیا، خاص طور پر ان علماء کرام اور پروفیسروں کا جو نئی مدت میں شامل نہیں ہوں گے۔ میں ان سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اس کونسل کو اپنے قیمتی مشوروں سے مستفید فرماتے رہیں۔

اب، اس تقرری فرمان کے اجرا کے ساتھ ہی شروع ہونے والی نئی مدت کے لیے، میں درج ذیل قانونی مقامات اور انفرادی اسامیوں کو ثقافتی انقلاب کی سپریم کونسل میں چار سال کی مدت کے لیے مقرر کرتا ہوں۔

قانوني مقامات: تينون شاخون اور ادارون كے موجوده سربراہان جو ہميشه سے سپريم كونسل كے ممبر رہے ہيں۔

اور محترم شخصيات: جناب آقاي اعرافي، جناب آقاي ايمن افتخاري، جناب آقاي اميرحسين بانكي پور فرد، جناب آقاي حميد پارسانيا، جناب آقاي عادل پيغامی، جناب آقاي غلامعلي حدادعادل، جناب آقاي حسن رحيم پور ازغدي، جناب آقاي علي اكبر رشاد، جناب آقاي حسين ساعي، جناب آقاي ابراهيم سوزنچي، جناب آقاي سعیدرضا عاملي، جناب آقاي منصور كبكانيان، جناب آقاي علي لاريجاني، جناب آقاي محمود محمدي عراقي، جناب آقاي محمدرضا مخبر دزفولي، جناب آقاي مرتضي ميرباقری، جناب آقاي صادق واعظ زاده، جناب آقاي احمد واعظي.

اس خط كے ساتھ اہم نكات منسلک ہيں اور معزز ممبران تك پہنچا ديے جائیں گے۔ ميں اللہ تعاليٰ سے سب كي كاميابي كے ليے دعا گو ہوں۔

سيد علي خامنه اي

14 نومبر 2021